آیت سجدہ کی ریکارڈنگ سننے یا لکھنے سے سجدۂ تلاوت کا حکم

تاریخ: 01-03-2021

ریفرنس نمبر: sar7250

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ آڈیو، ویڈیو کیسٹ، ٹی وی یا موبائل سے ریکارڈڈ آیتِ سجدہ سننے سے، سننے والے پر سجدۂ تلاوت واجب ہو جاتا ہے یا نہیں؟ نیز آیتِ سجدہ لکھنے یا کمپوز کرنے سے بھی کیا سجدۂ تلاوت واجب ہو جاتا ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ریکارڈڈ آیتِ سجدہ سننے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا، خواہ ریکارڈڈ آواز آڈیو یا ویڈیو کیسٹ میں ہو یا ٹی وی اور موبائل میں ہو اور یونہی بغیر پڑھے، سنے فقط آیتِ سجدہ کاغذ پر لکھنے یا کمپوز کرنے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا، ہاں اگر پڑھتے یا سنتے ہوئے لکھی یا کمپوز کی تو آیتِ سجدہ پڑھنے یا سننے کی بنا پر سجدۂ تلاوت واجب ہو جائے گا۔

جس کی تفصیل یہ ہے کہ ریکارڈڈ تلاوت کا حکم صدائے بازگشت کی مثل ہے۔ کسی بند یا خالی جگہ میں آواز لگائی جائے، تو جو آواز دیوار یا پہاڑ سے ٹکرا کر واپس آتی ہے، اسے صدائے بازگشت کہتے ہیں اور صدائے بازگشت وہ آواز نہیں ہوتی، جو متکلم کے منہ سے نکلتی ہے، بلکہ اصل آواز کے کسی دیوار یا پہاڑ کے ٹکرانے سے جو دوسری آواز پیدا ہوتی ہے، یہ وہ آوازِ معاد (یعنی پلٹنے والی آواز) ہے، اس کا سننا، متکلم کے منہ سے نکلنے والی آواز کا سننا نہیں ہے اور فقہائے اسلام نے فرمایا کہ سجدۂ تلاوت سماعِ اول (پہلی اصل آواز کے سننے) پر واجب ہوتا ہے، سماعِ معاد (پلٹ کر آنے والی آواز کے سننے) پر واجب نہیں ہوتا اور کیسٹ یا موبائل وغیرہ میں ریکارڈڈ آواز کو سننا، اصل آواز کو سننا نہیں ہے، بلکہ سماعِ معاد (پہلی آواز کے اعادے کو سننا) ہے، لہٰذا ریکارڈڈ آواز کے صدائے بازگشت کے مثل ہونے کی بنا پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہو گا۔

چنانچہ صدائے بازگشت سے سجدہ تلاوت واجب نہ ہونے کے بارے میں فتح القدیر، خلاصۃ الفتاوی،

درمختاراور فتاوی عالمگیری میں ہے، واللفظ للاول: ”وان سمعها من الصدی لا تجب“ ترجمہ: اوراگر کسی نے آیتِ سجدہ آوازِ بازگشت سے سنی، تو سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہو گا۔

(فتح القدیر، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، ج2، ص16، مطبوعہ کوئٹہ)

علامہ ابن نجیم مصری حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: ”تجب علی المحدث والجنب و کذا تجب علی السامع بتلاوۃ ھولاء الا المجنون لعدم اھلیته لانعدام التمییز کالسماع من الصدیٰ“ ترجمہ: بے وضو اور جنبی پر سجدہ تلاوت واجب ہے اوراسی طرح ان لوگوں سے تلاوت سننے والے پر بھی سجدۂ تلاوت کرناواجب ہے، مگر پاگل پر نہیں، اس لئے کہ وہ اہلیتِ سجدہ نہیں رکھتا، کیونکہ اس میں تمیز نہیں، جیسے آوازِ بازگشت سننے سے سجدہ تلاوت واجب نہیں۔ **(بحرالرائق، کتاب الصلاۃ، ج2، ص211، مطبوعہ کوئٹہ)**

ریکارڈڈ آیتِ سجدہ سننے سے سجدہ واجب نہ ہونے کے بارے میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان علیہ رحمۃ الرحمٰن لکھتے ہیں: ”مختصر یہ ہے کہ سجدہ سماعِ اول پر ہے، نہ کہ مُعاد پر، اگرچہ خاص اس سامع کی نظر سے مکرر نہ ہو اور شک نہیں کہ سماعِ صدا، سماعِ معاد ہے اور فونو کی توضع ہی اعادہ سماع کے لئے ہوئی ہے، لہٰذا ان سے ایجابِ سجدہ (سجدہ واجب) نہیں۔“ **(فتاوی رضویہ، ج23، ص452، رضافاؤنڈیشن، لاھور)**

مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد وقار الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: ”ریڈیو اور ٹیپ ریکارڈر کی آوازیں بھی نئی ہوتی ہیں، لہٰذا ان سے آیتِ سجدہ سننے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہو گا۔“

(وقار الفتاوی، ج2، ص113، مطبوعہ بزم وقار الدین، کراچی)

صدا کا مطلب بیان کرتے ہوئے علامہ ابن نجیم مصری حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: ”والصدیٰ مایعارض الصوت فی اماکن الخالیۃ“ اور صدیٰ بازگشت وہ ہے، جو خالی مقامات میں آواز کے ٹکرانے سے پیدا ہو جائے۔ **(بحرالرائق، کتاب الصلاۃ، ج2، ص211، مطبوعہ کوئٹہ)**

اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان علیہ رحمۃ الرحمٰن لکھتے ہیں: ”گنبد کے اندر یا پہاڑ یا چکنی گچ کردہ دیوار کے پاس اور کبھی صحرا میں بھی خود اپنی آواز پلٹ کر دوبارہ سنائی دیتی ہے، جسے عربی میں صدا کہتے ہیں، ہمارے علماء تصریح

فرماتے ہیں کہ اس کے سننے سے بھی سجدہ واجب نہیں ہوتا، نہ خود قاری پر نہ سامع۔"

(فتاوی رضویه، ج23، ص448، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

آیتِ سجدہ فقط لکھنے سے سجدۂ تلاوت واجب نہ ہونے کے بارے میں بحر الرائق میں ہے:"إذا كتبها أو تهجاها لا يجب عليه سجود"ترجمہ: جب کسی نے آیتِ سجدہ لکھی یا آیتِ سجدہ کے ہجے کیے، تو اس پر سجدہ کرنا لازم نہیں۔ (بحر الرائق شرح کنز الدقائق، باب سجود التلاوة، ج2، ص128، مطبوعه کوئٹه)

حلبی کبیر میں ہے:"لا تجب بالكتابة او النظر من غير تلفظ لانه لم يقرا ولم يسمع "ترجمہ: آیت سجدہ بغیر پڑھے لکھنے یا دیکھنے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا، کیونکہ نہ اس نے آیتِ سجدہ پڑھی اور نہ سنی۔

(حلبی کبیر، باب سجدة التلاوة، صفحه431، مطبوعه کوئٹه)

فتاوی عالمگیری میں ہے:"ولا تجب السجدة بكتابة القرآن "ترجمہ: قرآن مجید میں سے کوئی آیتِ سجدہ لکھنے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الصلاة، ج01، ص133، مطبوعه کوئٹه)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقه الاسلامی

عبدالرب شاکر عطاری مدنی

17شعبان المعظم1442ھ/01مارچ2021ء

الجواب صحیح

مفتی محمدقاسم عطاری

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے